سوال

کیا ابلیس جنوں میں سے ہے یا فرشتوں میں سے

جواب

لحمد للہ.

س پر لعنت فرمائے -وہ جنوں میں سے ہے، اور ایک لمحہ کے لئے بھی فرشتوں میں سے نہیں تھا کیونکہ فرشتے عزت والی مخلوق ہیں اور وہ اللہ تعالی کے اس حکم کی نافرمانی نہیں کرتے جو کہ انہیں دیا جاتا ہے ۔ اور اسکے متعلق قرآن مجید میں بہت سی نصوص آئی ہیں جو کہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ ابلیس جنوں میر

-1

"اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا وہ جنوں میں سے تھا اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی، کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اسکی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ایسے ظالموں کا کیا ہی برا بدلہ ہے ۔ "الکھف :50

-2

فرمان باری تعالی ہے

:اور اس سے پہلے ہم نے جنوں کو لووالی آگ سے پیدا کیا" الحجر/27

ارشاد باری تعالی ہے ۔

"اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا" الرحمن 15

، عنہا سے صحیح حدیث میں مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم (علیہ السلام) کی پیدائش کا وصف تمہیں بیان کیا گیا ہے ۔)

ں (2996) اور احمد نے (24668) اور بیہقی نے سنن کبری میں (18207) اور ابن حبان نے (6155) روایت کیا ہے -

نت ہے کہ وہ نوری ہیں اور انہیں نور سے پیدا کیا گیا ہے جن آگ سے پیدا کئے گئے ہیں اور آیات میں یہ بھی آیا ہے کہ بیشک ابلیس -اللہ تعالی اس پر لعنت کرے -اسے آگ سے پیدا کیا گیا اور اسکا بیان اسکی اپنی زبان سے ہوا ہے جبکہ اللہ تعالی نے اسے آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کا سبب تو اسکا -اللہ تعالی

"کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے "الاعراف 41 اور ص 76

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ جنوں میں سے تھا ۔ وراللہ تعالی نے فرشتوں کا وصف بیان کرتے ہوئے اپنی کتاب کریم میں فرمایا ہے ۔

ریم 6

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ۔

"بلکہ وہ سب اسکے باعزت بندے ہیں کسی بات میں اللہ تعالی پر سبقت نہیں کرتے بلکہ اسکے فرمان پر کاربند ہیں ۔ "الانبیاء 26-27

اور فرمان باری تعالی ہے ۔

نحل 49-50

تو یہ ممکن ہی نہیں کہ فرشتے اللہ تعالی کی نافرمانی کریں کیونکہ وہ معصوم عن الخطاء ہیں اور انہیں اطاعت پر پیدا ہوئے ہیں ۔

-1

رحر 3

اور ایسے ہی جنوں میں بھی کافر اور مسلمان ہیں سورۃ جن کی آیات میں اس کا ذکر یوں آیا ہے ۔

"اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے "جو راہ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے ہم اس پر ایمان لاچکے (اب) ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے ۔ "الجن 1-2

اور اسی سورت میں جنوں کی زبان سے یہ بات کہی گئی ہے ۔

،کی بات سنتے ہی اس پر ایمان لاچکے اور جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے نہ کسی نقصان کا اندیشہ ہے اور نہ ظلم وستم کا ۔ ہاں ہم میں بعض تو مسلمان ہیں اور بعض بے انصاف ۔ ۔ ۔ "آگے آیات تک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رحمہ اللہ نے اس تفسیر میں کہا ہے ۔ (حسن بصری کا قول ہے ۔ ابلیس آنکھ جھپکنے کا وقت جتنا بھی فرشتوں میں سے نہیں تھا اور وہ اصلی جن تھا جیسا کہ آدم علیہ السلام بشریت کی اصل ہیں ۔) اسے طبری نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔

ابن کثیر ج 3/89

اور بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ ابلیس فرشتوں میں سے تھا اور یا یہ کہ وہ فرشتوں کا پر تھا ۔ اور یہ کہ وہ فرشتوں میں سے سب سے زیادہ عبادت کرنے والا تھا وغیرہ اور بھی قول ہیں ۔ جو کہ اکثر اسرائیل روایات ہیں اور ان میں سے بعض تو قرآن کی صریح نصوص کے خلاف ہیں ۔

اور ابن کثیر نے اسے بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ۔

اس بارہ میں سلف سے بہت سارے آثار مروی ہیں جوکہ غالب طور پر اسرائیلی ہیں جوکہ نقل کیۓ جاتے ہیں تاکہ ان میں غوروفکر کیا جائے ۔ اوران میں سے اکثر کا حال اللہ ہی جانتا ہے ۔ اوران میں سے کچھ قطعی طور پر کذب ہیں کیونکہ وہ اس حق کے خلاف ہیں جوکہ ہمارے پاس ہے ۔ اورقرآن مجید میں وہ کچھ اورانکے ہاں ایسے متقی اورحفاظت کرنے والے نہیں ہیں جوکہ غالیوں کی تحریف اورباطل لوگوں کے حیلوں کواس سے بٹا سکیں جس طرح کہ اس امت (مسلمہ) کے پاس آئمہ اورعلماء اوراتقیا اورنیک اورشرافت کے پیکراورنقد کرنے والے اوروہ حفاظ جنہوں نے احادیث کوتدوین وتحریر کیا اوراس میں

م(3/90)

والله اعلم .

اسلام سوال وجواب

بر:8976